روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

وسیع دائرہ

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی مسجد میں داخل ہوا جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف فرما تھے۔ اعرابی نے نماز پڑھی اور یہ دعا کرنے لگا اے اللہ صرف مجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر رحم کرنا اور ہمارے علاوہ کسی پر رحم نہ کرنا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سنا تو فرمایا تو نے تو ایک وسیع دائرہ کو تنگ کر دیا۔

(جامع ترمذی کتاب الطہارۃ باب فی البول حدیث نمبر:137)

جمعہ 15 جولائی 2005ء 7 جمادی الثانی 1426 ہجری 15 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 158

(12)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

مختلف مجالس عاملہ کا جائزہ اور نصائح، مربیان سلسلہ اور ہیومینیٹی فرسٹ کو ہدایات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

27 جون 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لا کر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ 10 بجے نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ امریکہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور نے شعبہ وائز سیکرٹریان سے ان کے کام کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ان کی رہنمائی فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحب مال کو ہدایت فرمائی کہ اس بات کا یہ جائزہ لیں کہ جو لوگ شرح کے مطابق چندہ ادا نہیں کر رہے کیا انہوں نے شرح سے کم ادا کرنے کے لئے اجازت لی ہے؟ حضور انور نے فرمایا جو لوگ بالکل چندہ نہیں دے رہے اور ان کا جماعت سے رابطہ نہیں ہے اور وہ کبھی کبھار بیت الذکر آ جاتے ہیں، اس بارے میں شعبہ تربیت کو فعال ہونا چاہئے۔ ان کے پاس ایسے لوگوں کی فہرستیں ہونی چاہئیں جو پیچھے ہٹے ہوئے ہیں اور رابطے میں کمزور ہیں اور جماعت سے دور ہیں۔ پھر ہر ایک سے رابطہ کریں، قریب لائیں اور باقاعدہ جماعتی نظام میں شامل کریں۔

حضور انور نے فرمایا ایسے پیچھے ہٹے ہوئے لوگوں سے رابطہ کر کے صرف چندہ لینا مقصد نہیں ہے بلکہ اصل مقصد ان کی روحانی حالت درست کرنا ہے۔

حضور انور نے اصلاحی کمیٹی کے کام کا بھی جائزہ لیا۔ شعبہ وصیت میں موصیان کی تعداد کا بھی حضور انور نے جائزہ لیا۔ امیر صاحب امریکہ نے حضور انور کو بتایا کہ امسال دسمبر تک ہمارا ایک ہزار موصیان کا ہدف ہے۔ انشاء اللہ ہم یہ ہدف حاصل کر لیں گے۔

سیکرٹری اشاعت کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ کانسٹی ٹیوشن (لائحہ عمل) میں سے اپنے شعبہ کے فرائض کے بارہ میں پڑھیں اور اس کے مطابق کام کریں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ نومبائعین کے لئے پمفلٹس کی صورت میں نیا لٹریچر بھی تیار کریں۔

شعبہ ضیافت کے کام کا بھی حضور انور نے جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ آپ ملک کی دوسری جماعتوں سے بھی رپورٹ حاصل کیا کریں اور پھر اپنی ماہانہ رپورٹ تیار کیا کریں۔

سیکرٹری صاحب تعلیم سے حضور انور نے طلباء کو قرضہ حسنہ دیئے جانے کے بارے میں دریافت فرمایا اور اس تعلق میں بعض انتظامی ہدایات دیں۔

انٹرنل آڈیٹر صاحب سے بھی حضور انور نے رپورٹ طلب فرمائی اور ہدایات دیں۔ سیکرٹری صاحب صنعت و تجارت کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا جن کے پاس ملازمتیں نہیں ہیں ان کی فہرست آپ کے پاس ہونی چاہئے۔ اور اس کے مطابق ان کی مدد کی جائے ان کو گائیڈ کیا جائے اور ان کی کونسلنگ کی جائے۔ شعبہ وقف نو کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اردو زبان سکھانے کے لئے کلاسز ہونی چاہئیں۔ باقاعدہ اردو زبان سکھانے کے لئے کلاسز لگائیں۔ ان سب کو اردو زبان سیکھنی چاہئے تا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب پڑھ سکیں۔ اردو سے دوسری زبانوں میں تراجم کر سکیں۔ اس کی ہمیں ضرورت ہے۔

سیکرٹری صاحب تربیت نے کہا کہ ہم میں سے بعض عہدیداران، آفیسرز اس قدر مصروف ہیں کہ حضور انور کی توقعات کے مطابق کام نہیں کر رہے۔ تو اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو آفیسرز ہیں ان کو خادم بنائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا ہے کہ سید القوم خادمھم کہ قوم کا سردار اور لیڈر تو ان کا خادم ہوتا ہے۔ فرمایا یہ آپ کر لیں گے تو اپنے ٹارگٹ کو حاصل کر لیں گے۔

امیر صاحب یو ایس اے نے نوجوان نسل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جو بچے جوان ہو رہے ہیں ان کی تربیت اور ان کو سنبھالنے کا مسئلہ ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اگر خدام الاحمدیہ فعال (Active) ہو تو پھر یہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا احمدیت کی روایات کا ان کو پتہ ہونا چاہئے۔ فرمایا میں نے پہلے بھی توجہ دلائی ہے کہ لٹریچر شائع کریں، پمفلٹس شائع کریں جن سے ان کو معلوم ہو سکے کہ جماعت کیا ہے۔ جماعت کا مکمل تعارف ہو جماعتی روایات کا ذکر ہو۔ فرمایا والدین بھی اپنے بچوں کو سنبھالنے کی طرف توجہ دیں۔ 16 سال کی عمر میں ان کی باقاعدہ کلاسز ہوں اور ان کو تربیتی پروگرام میں Involve کریں۔ فرمایا خدام الاحمدیہ فعال (Active) ہو تو آپ ایک بڑی تعداد کو سنبھال سکتے ہیں۔ صدر صاحب خدام لاحمدیہ بھی میٹنگ میں موجود تھے۔ حضور انور نے ان کو ہدایات دیں۔

آخر پر حضور انور نے سب عہدیداران کو نصیحت فرمائی کہ جماعت آپ پر اعتماد کرتی ہے۔ آپ سب جماعت کے اعتماد پر پورا اتریں۔ اللہ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نیشنل مجلس عاملہ یو ایس اے کے ساتھ یہ میٹنگ گیارہ بجے ختم ہوئی۔ اس کے بعد پبلک ریلیشن کمیٹی

(باقی صفحہ 2 پر)

محترم میر نور احمد صاحب تالپور وفات پا گئے

محترم منصور احمد صاحب امیر ضلع حیدر آباد تحریر کرتے ہیں محترم میر نور احمد صاحب تالپور سابق امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد مورخہ 9 جولائی 2005ء کو وفات پا گئے۔ محترم میر نور احمد صاحب 18 سال تک جماعت احمدیہ حیدر آباد کے مقامی اور ضلعی امیر رہے۔ آپ کو یہ سعادت بھی حاصل تھی کہ آپ ان خدام میں شامل تھے جن کو تقسیم ملک کے وقت حفاظت مرکز کے لئے قادیان بھجوایا گیا تھا۔ آپ کو مسلسل کئی سال تک مشاورت میں شامل ہونے اور مختلف مواقع پہ اپنی رائے دینے کی توفیق بھی ملتی رہی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو غیر معمولی قوت فیصلہ عطا کی تھی۔ آپ بہت باہمت اور باحوصلہ وجود تھے۔ خلافت سے وفا اور اخلاص کا بہت گہرا تعلق تھا۔ آپ کے بچوں میں عزیزہ محترمہ امۃ النور صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحلیم صاحب امریکہ، محترمہ نگہت نوید صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب امریکہ، مکرم شاہد احمد صاحب تالپور ایڈیلیڈ آسٹریلیا، محترمہ شہلا نعمان صاحبہ اہلیہ مکرم محمد نعمان صاحب فن لینڈ، محترمہ ڈاکٹر نوشین صاحبہ اہلیہ مکرم وحید احمد صاحب سڈنی آسٹریلیا ہیں۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 10 جولائی صبح 8:00 بجے بیت الظفر میں محترم طاہر احمد منیب صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ محترم میر صاحب کی تدفین اسی روز مقامی قبرستان میں ہوئی اور قبر تیار ہونے پر محترم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے دعا کرائی۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میر صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور سب لواحقین اور بچوں کو صبر جمیل عطا ہو۔

اعلان نیلامی سامان

دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان جیسے ہے کی بنیاد پر بذریعہ نیلامی مورخہ 20 جولائی 2005ء کو بوقت 8:00 بجے صبح فروخت کیا جائے گا۔ دلچسپی رکھنے والے دوست استفادہ فرماویں۔ سیلنگ فین، الماریاں، ڈریسنگ ٹیبل، VCR ائیر کولر T.V واٹر کولر اور سکریپ وغیرہ۔

(ناظم جائیداد)

(حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

یو ایس اے (Public Relation Committee) کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ اس شعبہ کے انچارج اور کمیٹی کے ممبران نے اپنے کام کی رپورٹ حضور انور کی خدمت میں پیش کی۔ حضور انور نے مختلف امور کے بارہ میں ان سے دریافت فرمایا، رہنمائی فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور نے یہ بھی ہدایت فرمائی کہ اس کام کے لئے تمام جماعتوں میں گروپس اور ٹیمیں بنائیں اور مستحکم بنیادوں پر اس کام کو آگے بڑھائیں حضور انور نے بعض انتظامی امور کے بارہ میں بھی ہدایات دیں۔ یہ میٹنگ ساڑھے گیارہ بجے ختم ہوئی۔

اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ یو ایس اے، نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ، نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ اور مربیان کرام یو ایس اے نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ علیحدہ علیحدہ گروپس کی شکل میں تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

تصاویر کے اس پروگرام کے بعد گیارہ بجکر چالیس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ یو ایس اے کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے انصار اللہ یو ایس اے کی تجنید، ان کے بجٹ اور چندہ کے نظام میں شامل انصار کی تعداد کا جائزہ لیا اور چندہ دہندگان کی تعداد بڑھانے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ آپ کی تجنید کے حساب سے ایک بڑا حصہ ایسا ہے جو ابھی چندہ نہیں دے رہے۔

حضور انور نے مجلس انصار اللہ کے تحت دعوت الی اللہ کے پروگراموں کا بھی جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور نے قائد صاحب عمومی کو ہدایت فرمائی کہ آپ جو مجالس سے ہر دو ماہ بعد رپورٹ حاصل کرتے ہیں اب کوشش کر کے اس کو ماہانہ پر لے کر آئیں اور کوشش کریں کہ آپ کی تمام 54 مجالس اپنی ماہانہ رپورٹ آپ کو بھجوایا کریں۔

حضور انور نے قائد تربیت، قائد وقف جدید، قائد اشاعت، قائد ذہانت وصحت جسمانی اور دوسرے شعبوں کے کام کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا۔ حضور انور نے آخر پر فرمایا کہ جو انصار اللہ کا چندہ نہیں دیتے ان کو توجہ دلائیں۔ انصار اللہ کی اہمیت بتائیں فرمایا سیکرٹری تربیت اس بارے میں کام کریں۔ اللہ آپ کو توفیق بخشے۔ آمین۔ سوا بارہ بجے یہ میٹنگ ختم ہوئی۔

اس کے بعد سوا بارہ بجے نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ یو ایس اے کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ تین نائب صدران کے کام کے بارے میں حضور انور نے دریافت فرمایا اس پر صدر صاحب نے بتایا کہ ہماری 55 مجالس ہیں اور آٹھ ریجن ہیں۔ بہت بڑا ایریا ہے اس لئے تینوں نائب صدران کے تحت مختلف شعبہ جات تقسیم کئے ہوئے ہیں۔

نائب صدران کے کام کرنے کے طریق کے بارہ میں حضور انور نے تفصیل سے جائزہ لیا۔ حضور انور نے معتمد صاحب سے دریافت فرمایا کہ آپ کو کتنی مجالس رپورٹ بھجواتی ہیں، کیا باقاعدہ بھجواتی ہیں اور رپورٹس کیسے ملتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا۔ خواہ رپورٹس ای میل کے ذریعہ ملیں۔ لیکن تمام مجالس کو اس بات کا علم ہونا چاہئے کہ صدر صاحب ان کی تمام Activity سے باخبر ہیں۔

مہتمم خدمت خلق نے اپنی رپورٹ دیتے ہوئے بتایا کہ تین صد پچاس سے زیادہ خدام نے گزشتہ سال خون کا عطیہ دیا ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ خدام (اور ان کے خون کا گروپ وغیرہ) رجسٹرڈ ہیں کہ جب ضرورت ہو ان کو بلایا جا سکے۔ اس پر بتایا گیا ہے کہ ہم رجسٹرڈ ہیں ہم نے اکٹھا خون بھی دیا ہے اور جب ان کو ضرورت ہو تو بلا لیتے ہیں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ یہ تعداد کم ہے اس میں زیادہ خدام کو شامل کریں۔

مہتمم صنعت وتجارت کے کام کا بھی حضور انور نے جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔ مہتمم تربیت برائے نومبائعین سے حضور انور نے نومبائعین کی تعداد اور ان سے رابطوں اور ان کی تربیت کے بارہ میں تفصیل سے جائزہ لیا اور اس سلسلہ میں ہدایات دیں حضور انور نے فرمایا جن سے ابھی آپ کے رابطے نہیں ہوئے ان سے رابطے بحال کریں اور ان کو باقاعدہ اپنے نظام کا حصہ بنائیں۔

مہتمم تربیت کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جن خدام سے آپ کا رابطہ اور تعلق نہیں ہے ان سے رابطہ کرنے کے لئے پلان بنائیں۔ فرمایا ان خدام کا Data اکٹھا کریں جو بیت الذکر نہیں آتے اور رابطہ نہیں رکھتے۔ فرمایا اس طرح خدام کو اپنے قریب کر کے ساتھ ملائیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ خدام کو بیت میں لانے کے لئے کیا Attraction مہیا کرتے ہیں۔ اس پر حضور انور کو بتایا گیا کہ ملک میں کل 60 جماعتیں ہیں اور چالیس میں باقاعدہ جماعتی سنٹرز موجود ہیں۔ جہاں کھیلوں وغیرہ کے پروگرام رکھے جاتے ہیں۔ مہتمم تعلیم کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ خدام الاحمدیہ پاکستان کا جو سلیبس ہے وہ منگوا کر اس کا انگریزی میں ترجمہ کریں اور پھر اس پر عمل کریں۔

مہتمم عمومی کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جہاں ہمارے سنٹرز اور بیوت الذکر ہیں وہاں جمعہ کی نماز وغیرہ میں حفاظت کی ڈیوٹیاں ہونی چاہئیں۔

مہتمم اشاعت نے اپنی رپورٹ دیتے ہوئے کہا کہ خدام الاحمدیہ کے ماہانہ رسالہ کے علاوہ مختلف امور پر اخبارات کو 90 خطوط لکھے گئے ہیں جن میں سے 40 خطوط شائع ہوئے ہیں۔ اس طرح ہم دین حق پر اعتراضات کا میڈیا میں جواب دے رہے ہیں۔

حضور انور نے خدام کے چندوں اور بجٹ کا بھی جائزہ لیا۔ حضور انور نے خدام کے دعوت الی اللہ کے پروگراموں کا بھی جائزہ لیا اور اس بارے میں شعبہ دعوت الی اللہ کو ہدایات دیں۔ مہتمم امور طلباء کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ سکول، کالجز اور یونیورسٹی میں جانے والے خدام کی باقاعدہ آپ کے پاس لسٹیں ہونی چاہئیں۔ فرمایا اس کو آرگنائز کریں۔ حضور انور نے مہتمم وقار عمل کو بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز کی صفائی کی طرف توجہ دلائی۔

مہتمم تحریک جدید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو خدام اس وقت چندہ تحریک جدید دے رہے ہیں آپ ان کی تعداد کو دوگنا کر سکتے ہیں۔ اس طرف توجہ دیں۔

حضور انور کو بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیشنل مجلس عاملہ اور خدام الاحمدیہ یو ایس اے کے تمام ممبران عاملہ موصی ہیں۔ اس پر حضور انور نے اظہار خوشنودی فرمایا۔

حضور انور نے مہتمم تعلیم کے کام کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔ مہتمم تعلیم نے عرض کی کہ ہمارے خدام میں سے پچاس فیصد طلباء ہیں، حضور ان کے لئے کوئی نصیحت فرمائیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میرے خطبات طلباء کے لئے گائیڈنس ہیں آخر پر حضور انور نے مجلس عاملہ کے ممبران کو فرمایا کہ اپنی مجالس میں دعوت الی اللہ کے لئے گروپس بنائیں جو شہروں سے باہر دیہاتوں میں دعوت الی اللہ کے لئے جائیں۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے ساتھ یہ میٹنگ ایک بجکر 25 منٹ پر ختم ہوئی۔

اس کے بعد حضور انور نے بیت الذکر میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

چار بجے سہ پہر نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کینیڈا، لوکل مجلس عاملہ جماعت وینکوور، مربیان سلسلہ کینیڈا اور مربیان سلسلہ یو ایس اے کی ایک اجتماعی میٹنگ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ہوئی۔ حضور انور نے بعض اہم امور کا ذکر کر کے توجہ دلائی اور ضروری نصائح فرمائیں۔

چار بجکر 35 منٹ پر مربیان سلسلہ یو ایس اے کی میٹنگ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ منعقد ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے باری باری تمام مربیان سے ان کے علاقوں، جماعتوں اور ان کی روزمرہ کی مصروفیات، کام اور پروگراموں کے بارہ میں تفصیل سے دریافت فرمایا۔ دعوت الی اللہ کے پروگراموں اور احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے پروگراموں کا جائزہ لے کر اس بارے میں مربیان کو تفصیلی ہدایات دیں۔

حضور انور نے گزشتہ دس سالوں کے نومبائعین اور ان سے رابطوں کا جائزہ لیا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو بیعت کرتے ہیں مربیان ان سے مستقل رابطہ رکھیں۔ فرمایا یہ نہیں ہونا چاہئے کہ وقتی طور پر جو جوش ہوتا ہے اور ماحول کا اثر ہوتا ہے اس میں تو نئے آنے والوں سے رابطہ رہا اور بعد میں بھول گئے۔ فرمایا مربیان کا کام ہے کہ دعاؤں کے ساتھ ان کو سنبھالیں۔ اور اپنے نفل ان لوگوں کے لئے رکھ لیا کریں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو لوگ پیچھے ہٹے ہوئے ہیں ان سب سے رابطہ کریں، انفرادی رابطے کریں ان کے گھروں میں جائیں اور ان سے ملیں۔ اس طرح ان کو اپنے ساتھ ملائیں۔

دعوت الی اللہ کے ضمن میں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ خدام، انصار اور لجنہ کو مشورہ دیں کہ وہ اپنی ٹیمیں بنائیں اور شہروں سے باہر نکل کر چھوٹی جگہوں پر جائیں دیہاتوں میں جائیں اور وہاں دعوت الی اللہ کے رابطے کریں۔ فرمایا بوڑھے لوگوں سے رابطہ کریں اور ان کو دعوت الی اللہ کریں۔ فرمایا جو چھوٹے چھوٹے گاؤں ہیں وہاں دعوت الی اللہ کے رابطے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا دعوت الی اللہ کے لئے صرف Table Talk کافی نہیں بلکہ بعد میں مسلسل رابطہ رہنا چاہئے۔

حضور انور نے مربیان سے بیوت میں نمازوں کی حاضری اور جماعتوں میں ان کے دوروں کا بھی جائزہ لیا اور اس بارے میں ہدایات دیں۔ حضور انور نے نماز جمعہ کے بارہ میں ہدایت دی کہ اپنے ریجن کی جماعتوں میں باری باری نماز جمعہ ادا کیا کریں۔

حضور انور نے مربیان کو مطالعہ کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا دوسری کتب کے مطالعہ کے ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب ضرور آپ کے زیر مطالعہ رہنی چاہئیں۔

حضور انور نے MTA کا بھی جائزہ لیا کہ کتنے فیصد احباب اس سے استفادہ کر رہے ہیں۔ اس بارے میں بھی ہدایات دیں۔

حضور انور نے یہ بھی ہدایت فرمائی کہ جو لوگ بیت میں نہیں آتے۔ جہاں ان کے گھروں کے وزٹ کر کے ان کو بیت میں لانے کی کوشش کریں وہاں یہ بھی کوشش کریں کہ ان کے بیوی بچے آ جایا کریں۔ فرمایا ان میں یہ روح پیدا کریں کہ کم از کم مہینہ میں دو تین دفعہ ضرور بیت میں آیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا مربیان کو سوچنا چاہئے کہ کس طرح انہوں نے دعوت الی اللہ کے لئے نئے راستے نکالنے ہیں۔ فرمایا جو احمدی عمر رسیدہ ہیں اور فارغ ہیں ان کو دعوت الی اللہ کے کام پر لگائیں اور باقاعدہ انتظام کے تحت چھوٹے شہروں میں بھجوائیں۔

حضور انور نے فرمایا عورتوں میں مذہبی رجحان مردوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے عورتیں جو فارغ ہیں وہ عورتوں سے رابطے کریں اور انہیں دعوت الی اللہ کریں۔ فرمایا بہرحال نئی راہیں سوچیں تلاش کریں۔ سب جگہ ایک تعارف جماعت کا ہو جانا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف انتظامی امور کے بارہ میں بھی ہدایات دیں۔ مربیان کے ساتھ یہ میٹنگ پونے چھ بجے تک جاری رہی۔

(باقی صفحہ 12 پر)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

اخلاق کی تین اقسام اور ان میں کمال حاصل کرنے کی ترغیب

حضرت رسول کریم ﷺ تمام صاحب کمال لوگوں کے سردار تھے

ابو مونس صاحب

اخلاق انسان کی روحانی حالت کی عکاسی کرتے ہیں۔ جو شخص جس قدر بلند روحانی مقام رکھتا ہوگا۔ اسی قدر اس کے اخلاق اعلیٰ پاک اور نیک ہوں گے۔ اس بات کو اس طرح بھی بیان کیا جاسکتا ہے کہ جو شخص اچھے اخلاق کو اپنائے گا۔ اس قدر اس کا روحانی مقام بلند ہوگا اور اسے اتنا ہی خدا کا قرب حاصل ہوگا۔

انسان کے اخلاق کا ظہور اس کے تعلقات کے ذریعہ سے ہوتا ہے۔ اور اس طرح تین قسم کے خلق ظاہر ہوتے ہیں۔ سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''میں نے جہاں تک غور کیا ہے۔ انسان کے تعلقات تین طرح کے ہوتے ہیں۔ سب سے پہلا تعلق تو اس کا خدا سے ہوتا ہے کیونکہ وہ اس کا خالق و رازق ہے۔ اس کے فضل کے بغیر اس کا ایک دم آرام سے نہیں گزر سکتا بلکہ آرام تو الگ رہا اس کی زندگی ہی محال ہے ...... اگر اس کے ساتھ ہمارے تعلقات درست نہ ہوں۔ اگر ہمارے اخلاق تعلق باللہ میں ادنیٰ ہوں اور اس کے احسانات کو ہم فراموش کر دیں تو ہم سے زیادہ کوئی ذلیل نہیں۔ خالق کے بعد ہمارا تعلق مخلوق سے ہے کہ ان میں بھی کوئی ہمارا محسن ہے، کوئی ہمارا معلم ہے، کوئی ہمارا مہربان ہے، کوئی درد خواہ ہے، کوئی ہمارے آرام و آسائش میں کوشاں ہے، کوئی ہماری محبت اور توجہ کا محتاج ہے، کوئی اپنی کمزوریوں اور اپنی گری ہوئی حالت اور اپنے ہم سفروں سے پیچھے رہ جانے کی وجہ سے ہم سے نصرت و مدد کا متمنی ہے۔

تیسرا تعلق ہمارا خود اپنے نفس سے ہے کہ یہ بھی ہماری بہت سے توجہات کا محتاج ہے اور جس طرح ہمارا خالق سے منہ موڑنا یا مخلوق سے بداخلاقی سے پیش آنا نہایت مضر اور مخرب امن ہے اسی طرح ہمارا اپنے نفس سے بدسلوکی کرنا اور اخلاق رذیلہ سے پیش آنا نہایت خطرناک اور باعث فساد ہے۔ پس وہی انسان کامل ہوسکتا ہے کہ جو ان تینوں معاملات میں کامل ہو اور ان اصناف میں سے ایک صنف میں بھی کمزوری نہ دکھلائے۔'' (سیرت النبیؐ۔ انوار العلوم جلد 1 ص 14)

اخلاق کا پہلا تعلق

خدا تعالیٰ کے تعلق میں اپنے اندر اخلاق پیدا کرنے سے مراد یہ ہے کہ انسان خدا اور خدا کی بتائی ہوئی تعلیمات پر عمل بھی کرے نیز نواہی سے پرہیز کرے۔ یعنی خدا تعالیٰ کے احکامات پر اپنی وسعت اور طاقت کے مطابق پورا پورا عمل کرتے ہوئے اطاعت کے اعلیٰ نمونے دکھائے۔ کیونکہ اس سے انسان کے اخلاق میں ایک حسن پیدا ہوتا ہے۔ اچھے اخلاق اختیار کرنے کے لئے جس نظم و نسق کی ضرورت ہے وہ پیدا ہوتی ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ دین کی حمیت اور غیرت اپنے اندر پیدا کی جائے۔ اور ایسی مجلسوں اور باتوں سے بچا جائے جہاں اچھی تعلیمات کے خلاف باتیں ہو رہی ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

حتی الوسع کوشش کرنی چاہئے کہ بہت سے موقعوں پر چشم پوشی سے ہی کام لے اور جب تک عفو سے کام نکل سکتا ہو اور اس کا خراب نتیجہ نہ نکلتا ہو اسے ترک نہ کرے لیکن دین کے معاملہ میں قطعاً بے غیرتی کا اظہار نہ کرے اور ایسے تمام مواقع جن میں دین کی ہتک ہوتی ہو ان سے الگ رہے اور ایسی تمام مجلسوں اور صحبتوں سے پرہیز کرے کہ جن میں دین کی ہتک اور اس سے ٹھٹھا ہوتا ہو اور دین پر جس قدر اعتراض ہوں ان کو دور کرنے کی کوشش کرے۔

(سیرت النبیؐ۔ انوار العلوم جلد 1 ص 27)

عموماً دنیا میں لوگ اپنے نفس اور آباؤ اجداد کے خلاف تو بات سننا پسند نہیں کرتے لیکن دین کے خلاف گفتگو سننے میں وہ غیرت نہیں دکھاتے جو دکھانی چاہئے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

بہت سے لوگ اعلیٰ سے اعلیٰ اخلاق کے نمونہ دکھاتے ہیں مگر یہ اخلاق اسی وقت تک ظاہر ہوتے ہیں جب تک انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ ذرا ان کے منشاء کے خلاف کوئی بات ہو اور ان کی آنکھیں لال پیلی ہو جاتی ہیں اور منہ سے جھاگ آنی شروع ہو جاتی ہے۔ اور اگر اشارۃً بھی کوئی انہیں ایسی بات کہہ بیٹھے جس میں وہ اپنی ہتک سمجھتے ہوں تو وہ اسے برداشت نہیں کرسکتے بلکہ ہر ممکن سے ممکن طریق سے اس کا بدلہ لینے کی کوشش کرتے ہیں اور جب تک مدمقابل سے بدلہ نہ لے لیں انہیں چین نہیں آتا۔

مگر انہیں لوگوں کو دیکھا جاتا ہے کہ جب خدا اور رسول کی کوئی ہتک کرتا ہے تو اسے بڑی خوشی سے سنتے ہیں اور ان کو وہ قطعاً بری نہیں معلوم ہوتی اور ایسی مجلسوں میں اٹھنا بیٹھنا ناپسند نہیں کرتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کسی وقت ان سے بھی کوئی غلطی ہو جاتی ہے اور اس طرح ان کا دین برباد ہو جاتا ہے۔

(سیرت النبیؐ۔ انوار العلوم جلد 1 ص 26)

ایسے مواقع پر غیرت دینی قطعاً دنگا و فساد پھیلانے سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ ارشاد خداوندی ہے۔

اور اس نے اس کتاب میں تم پر یہ (حکم) اتار چھوڑا ہے کہ جب تم اللہ کی آیتوں کے متعلق اظہار انکار سنو یا ان سے استہزا ہوتا ہوا سنو تو ان (ہنسی کرنے والوں) کے ساتھ (اس وقت تک) نہ بیٹھو جب تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں مشغول (نہ) ہو جائیں۔ تم اس (ہنسی کرنے والوں کے پاس بیٹھنے کی) صورت میں یقیناً ان جیسے (متصور) ہوگے۔ اللہ منافقوں اور کافروں سب کو یقیناً جہنم میں اکٹھا کر کے رہے گا۔ (سورۃ النساء آیت 141)

اس کے متعلق حضرت مسیح موعود کا ایک واقعہ پیش کرتا ہوں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

آریہ صاحبان نے لاہور میں ایک جلسہ منعقد کیا اور اس میں شرکت کرنے کے لئے ہر مذہب و ملت کو دعوت دی اور حضرت مسیح موعود سے بھی باصرار درخواست کی کہ آپ بھی اس بین الاقوامی جلسہ کے لئے کوئی مضمون تحریر فرمائیں۔ اور وعدہ کیا کہ جلسہ میں کوئی بات خلاف تہذیب اور کسی مذہب کی دلآزاری کا رنگ رکھنے والی نہیں ہوگی۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے ایک وفد لاہور روانہ کیا اور ان کے ہاتھ ایک مضمون لکھ کر بھیجا جس میں دین کے محاسن بڑی خوبی کے ساتھ اور بڑے دلکش رنگ میں بیان کئے گئے تھے۔ مگر جب آریہ صاحبان کی طرف سے مضمون پڑھنے والے کی باری آئی تو اس بندہ خدا نے اپنی قوم کے وعدوں کو بالائے طاق رکھ کر اپنے مضمون میں رسول پاک ﷺ کے خلاف اتنا زہر اگلا اور ایسا گند اچھالا کہ خدا کی پناہ جب اس جلسہ کی اطلاع حضرت مسیح موعود کو پہنچی اور جلسہ میں شرکت کرنے والے احباب قادیان واپس آئے تو آپ احمدیوں پر سخت ناراض ہوئے اور بار بار جوش کے ساتھ فرمایا کہ جس مجلس میں ہمارے رسول اللہؐ کو برا بھلا کہا گیا اور گالیاں دی گئیں تم اس مجلس میں کیوں بیٹھے رہے؟ اور کیوں نہ فوراً اٹھ کر باہر چلے آئے؟ تمہاری غیرت نے کس طرح برداشت کیا کہ تمہارے آقا کو گالیاں دی گئیں اور تم خاموش بیٹھے سنتے رہے؟

(سیرت طیبہ ص 31)

حکیم مظہر حسین سیالکوٹی حضرت مسیح موعود کی عالی ہمتی اور دین حق کے خلاف لکھی گئی کتب کی تردید میں جواب لکھنے میں مساعی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

''ثقہ صورت، عالی حوصلہ اور بلند خیالات کا انسان اپنی علو ہمتی کے مقابل کسی کا وجود نہیں سمجھتا۔ اندر قدم رکھتے ہی وضو کے لئے پانی مانگا اور وضو سے فراغت پا کر نماز مغرب ادا کی۔ وظیفہ میں تھے ورد وظائف کا لڑکپن سے شوق ہے۔ مکتب کے زمانہ میں تحفۃ الہند، تحفۃ الہنود و خلعت الہنود وغیرہ کتابیں اور سنی اور شیعہ اور عیسائی اور مسلمانوں کے مناظرہ کی کتابیں دیکھا کرتے تھے۔ (حیات احمد ص 123)

اور ہمیشہ آپ کا ارادہ تھا کہ کل مخالفین حق کی تردید میں کتابیں لکھ کر شائع کرائیں۔ اور براہین احمدیہ اس کا زبردست ثبوت ہے۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ ایسی مجالس میں بیٹھنا سوء ادبی ہے لیکن اس کا جواب نہ لکھنا بھی کم ہمتی اور بزدلی ہے۔

اوپر دیئے گئے تمام حوالہ جات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اخلاق کا اظہار خدا تعالیٰ کے لئے اس رنگ میں ہونا چاہئے کہ احکامات پر عمل کیا جائے۔ نواہی سے بچا جائے اور ضرورت کے وقت جرأت و شجاعت کے جوہر دکھاتے ہوئے خدا کی توحید کے لئے دشمنوں کے سامنے سینہ سپر ہو جایا جائے۔ تو اس سے اخلاق میں نکھار پیدا ہوگا اور باقی تعلقات میں بھی اچھے اخلاق دکھانے کا موقع ملے گا۔ کیونکہ جو شخص اپنے خالق و مالک کے لئے اخلاق نہیں دکھا سکتا وہ دوسرے تعلقات میں بھی شیطان کا شکار ہوسکتا ہے۔ لیکن جو شخص اس معاملہ میں کمزوری نہیں دکھاتا اس کے بارے میں خدائی وعدہ ہے کہ شیطان کبھی اس پر غلبہ نہ پاسکے گا۔

اخلاق کا دوسرا تعلق

اظہار اخلاق کا دوسرا تعلق انسانوں سے ہے۔ یعنی ماں، باپ، بہن، بھائی، ہمسائے، دوسرے عزیز و اقارب، دوست، کام اور سفر میں ساتھی لوگوں سے تعلقات میں اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرنا بہت مفید ہوتا ہے۔ کیونکہ ایسی صورت میں انسان کو ہمیشہ خود فائدہ ہوتا ہے۔ اگر ہر ایک دوسرے کے لئے نیک تمنا رکھتا ہو اور اس کے لئے مفید کام کرتا ہو تو معاشرہ میں امن اور خوشحالی نمایاں ہو جاتی ہے۔ اسی لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

''اپنے بھائی کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے چاہتے ہو۔''

جس طرح انسان اپنے لئے بھلائی کا خیر خواہ ہے دوسروں کی بھلائی بھی کرے۔ جس کا دونوں طرف سے اظہار ہونے سے دونوں فائدہ میں رہیں گے۔ لیکن انسانی تعلقات کچھ ایسے ہیں کہ کہیں نہ کہیں کسی کمزوری، نقص یا بدظنی کی وجہ سے یا بعض شر پسند عناصر دوسروں کو لڑانے کے لئے معاشرہ میں کچھ ایسی باتیں کرتے رہتے ہیں کہ جس سے آپس میں اختلافات پیدا ہونے لگ جاتے ہیں۔

ایسے مواقع پر دو باتوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہوتا ہے ایک تو بدظنی سے بچتے ہوئے عفو و درگزر کرنا کہ کسی کے متعلق خواہ مخواہ یہ تصور کر لینا کہ وہ ایسا ہی ہے۔ ہوتا یوں ہے کہ چند احباب بیٹھے ہیں ایک نے کہا کہ یہ ہوا، دوسرا فوراً کہتا ہے کہ ایسا پہلے بھی ہو چکا ہے اور اس طرح بات کی چھان بین کئے بغیر ایک شخص کے متعلق

فیصلہ کرلیا جاتا ہے کہ وہ ایسا ہے۔ یا کسی ایک سے کچھ اچھا تعلق ہے اس نے کوئی بات کہی تو نہ صرف یہ کہ اس کا انکار نہیں کرنا بلکہ اپنے تعلقات اچھے کرنے کے لئے اور ذاتی مفادات کے لئے دوسرے شخص کے خلاف باتیں شروع کردی جاتی ہیں۔ اور جب ایک شخص مشکل میں پڑتا ہے تو اس کا اثر معاشرے پر ضرور ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ چند اور لوگ خراب ہوں گے، پھر ان سے اور۔ اور اس طرح معاملہ بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ جو بات ہو اس میں ہر شخص کے بارے میں اچھا ظن رکھا جائے۔ اور اگر کوئی چھوٹی بڑی غلطی سرزد ہو گئی ہو تو عفو و درگزر سے کام لیا جائے۔ دوسری بات یہ ہے کہ جس کا قصور ہو اس کی ہی اصلاح کی کوشش کی جائے۔ ہمارے معاشرے کی ایک بہت بڑی برائی یہ ہے کہ جو کوئی عہدہ رکھتا ہو یا مالی رنگ میں دوسرے پر فضیلت رکھتا ہو اس کی ناجائز طرفداری کرنے سے پرہیز نہیں کیا جاتا جبکہ حقیقی تعلیم یہ ہے کہ جس کی غلطی ہو اس کو ہی سزا دی جائے نہ کہ اپنے مفادات کی خاطر اس شخص کے لئے ناجائز عفو و درگزر کیا جائے۔

سیدنا مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

جب کسی بڑے آدمی سے جرم ہو تو لوگ عام طور پر نہیں پسند کرتے کہ اسے سزا ملے اور اس کی بڑائی سے متاثر ہو کر چاہتے ہیں کہ اسے کسی طرح چھوڑ دیا جائے بلکہ بڑے دولتمند یا کوئی دنیاوی وجاہت رکھنے والے آدمی تو روپیہ اور اثر خرچ کرکے ایک ایسی جماعت اپنے ساتھ کرلیتے ہیں کہ جو مشکلات کے وقت ان کا ساتھ دیتی ہے اور باوجود قانون کی خلاف ورزی کے اپنے جتھے کی مدد سے اپنے جرائم کے اثر سے بچ جاتے ہیں۔ (سیرت النبیؐ۔ انوار العلوم جلد 1 ص 40)

معاشرہ کو ایسی برائیوں سے پاک رکھنے کے لئے ہی آنحضرت ﷺ نے ایسی تعلیم اور اسوہ چھوڑا ہے کہ آئندہ نسلیں اس پر عمل کرکے اپنے معاشرہ کو امن کا گہوارہ بنالیں۔ حضرت امام بخاریؒ نے ایسا ہی ایک واقعہ بخاری کتاب المناقب باب ذکر اسامہ بن زید میں درج کیا ہے کہ بنی مخزوم کی عورت نے چوری کی۔ اس پر لوگوں نے چاہا کہ کون ہے جو رسول کریم ﷺ سے اس عورت کے معاملہ میں سفارش کرے۔ لیکن کسی نے اس کی جرأت نہ کی۔ آخر اسامہ بن زید نے رسول کریمؐ سے ذکر کیا مگر آپؐ نے جواب دیا کہ بنی اسرائیل کی عادت تھی کہ جب ان میں کوئی بڑا چوری کرتا تو اس سے درگزر کرتے مگر جب کوئی غریب چوری کرتا تو اس کے ہاتھ کاٹ دیتے مگر میرا یہ حال ہے کہ اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرے تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دوں۔

اس طرح یہ تعلیم دی کہ اپنے بنائے ہوئے معیار پر کسی آدمی کو پرکھنا نہیں چاہئے بلکہ خدا کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق عمل کرنا چاہئے۔ عافیت کا حصار اسی صورت میں میسر آسکتا ہے۔

یہ تو حد کا معاملہ ہے ہر کوئی سزا نہیں دے سکتا۔ لیکن جو عموماً گھریلو لڑائیاں ہوتی ہیں۔ چھوٹی چھوٹی چپقلشیں ہوتی ہیں ان میں اگر عدل و انصاف کو جرأت و دلیری سے قائم کیا جائے تو پھر معاشرہ بری عادتوں اور بدامنی سے بچ سکتا ہے۔

اخلاق کا تیسرا تعلق

اظہار اخلاق کا تیسرا تعلق اپنے نفس سے ہے۔ جب تک اپنے نفس پر توجہ نہ دی جائے اس کو احکام الٰہی کا پابند نہ کیا جائے تو ناممکن ہے کہ اپنی اصلاح کے بغیر دوسروں کی اصلاح کی جاسکے۔

سب سے پہلے تو اپنے نفس کو الٰہی احکامات کا پابند سمجھنا چاہئے۔ بجائے دوسروں پر اعتراض کرنے کے خود اپنی نگرانی کرنی چاہئے کہ میں خود کس حد تک درست اور ٹھیک ہوں۔

احکامات پر عمل کرنے کے لئے جسمانی طاقت کا ہونا بھی ضروری ہے چنانچہ اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ صحت اچھی رہے۔ اس کے لئے طیب کھانوں کا استعمال کیا جائے۔ اپنے جسم کی صفائی کا خیال رکھا جائے تا کہ عفونتوں میں پڑ کر بیمار نہ ہو جائے۔ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ روزانہ ورزش اور سیر کو اپنا کر بھی صحت اور تندرستی کو قائم رکھا جائے۔ اگر کسی سے کوئی تنازعہ ہو بھی جائے تو اپنے غصہ پر قابو رکھتے ہوئے زبان اور ہاتھ کے ناجائز استعمال سے بچا جائے۔ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک سخت زبان استعمال کرتا ہے تو دوسرا خاموشی اختیار کئے رکھے تو جھگڑا اسی وقت ختم ہو جاتا ہے۔ یا کم از کم اس کے بدنتائج سے بچا جاسکتا ہے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

اگر ان تینوں اقسام اخلاق کو مدنظر رکھ کر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ اکثر انسان جو اخلاق میں کامل سمجھے جاتے ہیں بہت سی کمزوریاں رکھتے ہیں۔ اور اگر ایک قسم کے اخلاق میں انہیں کمال حاصل ہے تو دوسری قسم میں انہیں کوئی دسترس نہیں۔ ہاں اللہ تعالیٰ کے پیاروں اور پاک بندوں کا گروہ ہی نکلے گا کہ جو ان تینوں اقسام اخلاق میں کمال رکھتا ہے اور کسی خوبی کو اس نے ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ اور جب آپ رسول کریم ﷺ کے اخلاق کا مطالعہ غور سے کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ وہ تمام صاحب کمال لوگوں کے سردار تھے اور باوجود اس کے کہ دنیا میں بہت سے صاحب کمال لوگ گزرے لیکن جس رنگ میں آپ رنگین تھے اس کے سامنے سب کے رنگ پھیکے پڑ جاتے ہیں اور جن خوبیوں کے آپؐ جامع تھے ان کا عشر عشیر بھی کسی اور انسان میں نہیں پایا جاتا۔

(انوار العلوم جلد 1 ص 16)

خدا تعالیٰ ہم سب کو آنحضرت ﷺ کی تعلیمات اور اسوہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حاصل مطالعہ

مرسلہ: محمد اسلم سجاد صاحب

تمام نیکیوں کا خلاصہ 8 امور

حضرت حاتم اصمؒ نے جو مشہور بزرگ اور حضرت شفیقؒ کے خاص شاگرد تھے ایک دفعہ دریافت فرمایا کہ حاتم! کتنے دن سے تم میرے ساتھ ہو۔ حضرت حاتم اصمؒ نے عرض کیا کہ 33 برس سے۔ فرمانے لگے کہ اتنے سالوں میں تم نے مجھ سے کیا سیکھا۔ حضرت حاتمؒ نے عرض کیا آٹھ مسئلے سیکھے ہیں۔ حضرت شفیقؒ نے فرمایا اتنی طویل مدت میں صرف آٹھ مسئلے میری تو عمر ہی تمہارے ساتھ ضائع ہو گئی۔ حضرت حاتم نے عرض کیا کہ آٹھ ہی مسئلے سیکھے ہیں، جھوٹ تو بول نہیں سکتا۔ حضرت شفیقؒ نے فرمایا کہ اچھا بتاؤ وہ آٹھ مسئلے کیا ہیں؟ حضرت حاتم نے عرض کیا:

نیکیوں سے محبت

میں نے دیکھا کہ ساری مخلوق کو کسی نہ کسی سے محبت ہے (بیوی سے، اولاد سے، مال سے) لیکن میں نے دیکھا جب وہ قبر میں جاتا ہے تو اس کا محبوب جدا ہو جاتا ہے اس لئے میں نے نیکیوں سے محبت کرلی تا کہ میں قبر میں جاؤں تو میرا محبوب بھی ساتھ جائے اور مرنے کے بعد بھی مجھ سے جدا نہ ہو۔ حضرت شفیقؒ نے فرمایا بہت اچھا!

اللہ تعالیٰ کی اطاعت

میں نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد قرآن کریم میں دیکھا کہ جو شخص (دنیا میں) اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے گا اور نفس کو (حرام) خواہش سے روکے گا تو جنت اس کا ٹھکانہ ہوگا۔ میں نے اپنے نفس کو خواہشات سے روکا یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر جم گیا۔

ہمیشہ کی حفاظت

میں نے دنیا کو دیکھا کہ ہر شخص کے نزدیک جو چیز بہت قیمتی ہوتی ہے، بہت محبوب ہوتی ہے، وہ اس کو بڑی حفاظت سے رکھتا ہے۔ پھر میں نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد دیکھا کہ جو کچھ تمہارے پاس دنیا میں ہے، وہ ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہنے والی چیز ہے۔ اس وجہ سے جب بھی کوئی چیز ایسی میرے پاس آئی جس کی مجھے وقعت زیادہ لگی اور زیادہ پسند آئی وہ میں نے اللہ تعالیٰ کے پاس بھیج دی تا کہ ہمیشہ کیلئے محفوظ ہو جائے۔

تقویٰ کا حصول

میں نے دیکھا کہ کوئی شخص مال کی وجہ سے اور کوئی اپنے حسب نسب کی وجہ سے اپنی بڑائی کرتا ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم میں سب سے معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔ اس بناء پر میں نے تقویٰ اختیار کرلیا تا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک معزز بن جاؤں۔

عداوت چھوڑ دی

میں نے لوگوں کو دیکھا کہ ایک دوسرے پر طعن کرتے ہیں، عیب جوئی کرتے ہیں۔ یہ سب حسد کی وجہ سے ہوتا ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد دیکھا کہ دنیوی زندگی میں ان کی روزی ہم نے ہی تقسیم کر رکھی ہے۔ اس وجہ سے میں نے جان لیا کہ روزی کا بانٹنا صرف اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے اس لئے لوگوں کی عداوت چھوڑ دی اور یہ سمجھ لیا کہ کسی کے پاس مال کے زیادہ یا کم ہونے میں ان کے فعل کو زیادہ دخل نہیں۔

شیطان سے دشمنی

میں نے دنیا میں دیکھا کہ تقریباً ہر شخص کی کسی نہ کسی سے لڑائی ہے۔ کسی نہ کسی سے دشمنی ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد سنا کہ شیطان بے شک تمہارا دشمن ہے پس اس کے ساتھ دشمنی رکھو۔ پس میں نے اپنی دشمنی کیلئے اس کو چن لیا۔

اللہ کی طرف توجہ

میں نے دیکھا کہ ساری مخلوق روٹی کی طلب میں لگ رہی ہے اس کی وجہ سے اپنے آپ کو دوسروں کے آگے ذلیل کرتی ہے اور ناجائز چیزیں اختیار کرتی ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد دیکھا کہ کوئی جاندار زمین پر چلنے والا ایسا نہیں ہے جس کی روزی اللہ تعالیٰ کے ذمہ نہ ہو۔ پس میں نے سمجھ لیا کہ میری روزی بھی اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ لہٰذا میں نے اپنے آپ کو ان چیزوں میں مشغول کرلیا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے لازم ہیں۔

اللہ پر توکل اور بھروسہ

میں نے دیکھا کہ ساری مخلوق کا اعتماد اور بھروسہ ایسی چیزوں پر ہے جو خود مخلوق ہے۔ کوئی اپنے مال پر، جائیداد پر، کوئی اپنی تجارت پر، کوئی اپنے بدن کی صحت پر بھروسہ کرتا ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا ارشاد دیکھا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے پس اللہ تعالیٰ اس کے لئے کافی ہے۔ اس لئے میں نے بس اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ کرلیا۔

حضرت شفیقؒ نے فرمایا: حاتم تمہیں اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے میں نے تورات، انجیل، زبور اور

(باقی صفحہ 12 پر)

مکرم عبدالسمیع نون صاحب

ہمیں بھی یاد کرلینا چمن میں جب بہار آئے

محترم صاحبزادہ سید محمد طیب لطیف صاحب

1958ء کے موسم گرما کا ایک چلچلاتی دھوپ والا سخت گرم دن تھا کہ اپنے آقا و مطاع کے صدقے میرے گھر 15/c سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا جہاں پر کہ میں ان دنوں کرایہ کی کوٹھی میں رہتا تھا گویا ابر رحمت کا ٹکڑا سایہ فگن ہوا۔ اور سخت جھلسانے والی لو کی بجائے بادنسیم کے جھونکے آ کر میرے قلب و روح کو ٹھنڈک پہنچانے کا موجب بنے۔

قارئین کرام! میں سخت بھوکا تھا، خوان یغما خود چل کر میرے پاس آیا۔ میں بلا کا پیاسا تھا، میٹھے پانی کا کنواں کہوں یا آب شیریں کا ٹھنڈا چشمہ خود چل کر میرے گھر آ گیا۔ اور میری شادابی کا موجب ہوا۔ میں بیمار تھا، مسیحا خود چل کر مجھ بیمار کو دارو دینے آ گیا۔ یہ سب کچھ میری خوش نصیبی کا موجب تھا یا یہ ایک خواب تھا مگر یہ شیریں لمحات آنکھ جھپکنے میں گزر گئے۔ آج جبکہ نصف صدی گزر چکی ہے۔ اس دن کو یاد کر کے ان گزرے ہوئے لمحات کو پھر سے پالینے کی حسرت تڑپاتی ہے۔ مگر یہ برکتیں اور نعما آسمانی روز روز کہاں۔ ہوا یوں کہ میں جون جولائی کی سہ پہر کو گھر میں بیٹھا تھا کہ گیٹ پر نصب گھنٹی بجی، دیکھا تو دو بزرگ شخص میرے سامنے تھے نہ جان نہ پہچان۔ مگر گو خود شناسی میرے نصیب میں کبھی نہ آئی۔ تاہم مردم شناسی کا کچھ نہ کچھ ملکہ ورثے میں پایا تھا۔ یاالٰہی یہ کون دو شخص ہیں۔ یہ کوئی فرشتے لگتے ہیں۔ بڑھ کر استقبال کیا اور اندر انہیں بٹھایا اور جو مشروب گھر میں موجود تھا انہیں پیش کیا۔

آشنائی تو نہیں تھی تاہم ان میں سے ایک کی نورانی شکل کی شعاع نور آنکھوں کے راستے سیدھی دل میں اتر گئی۔ میں ایک بالکل بے علم اور انجان تھا۔ روحانیت کے رعب تلے دب چکا تھا۔ تاہم ہمت کر کے پوچھا کہ حضرت میں نے آپ کو پہچانا نہیں معافی چاہتا ہوں۔ تو وہ بزرگ گویا ہوئے کہ میرا نام محمد طیب لطیف ہے۔ اور یہ میرے چچازاد بھائی صاحبزادہ عبدالرب ہیں (اور ساتھ ہی وضاحت فرمادی کہ ان کا تعلق لاہوری جماعت سے ہے) تو آپ حضرت سید عبداللطیف کے خاندان میں سے ہیں۔ ہاں ابھی انہیں اپنے آپ کو حضرت موصوف کا بیٹا کہنے میں جھجک سی تھی۔ مزید کرید نے پر فرمایا ہاں وہ میرے باپ تھے۔ آج آپ سے ایک کام کے سلسلہ میں مدد لینے آئے ہیں۔ فرمایا یہ میرے کزن بھائی ہیں۔ ان کے نجی ملازم کا کوئی جھگڑا یہاں سرگودھا میں اپنے رشتہ داروں کے ساتھ ہوا۔ یہ سبھی پٹھان لوگ ہیں۔ اس نے خنجر کا ایک وار کر کے اپنے مخالف کو شدید زخمی کردیا۔ اور اب وہ جیل میں ہے۔ کیا کوئی صورت اس کی ضمانت کی ہوسکتی ہے۔ گویا برائے نام سا ریفرنس مقدمہ کا ان کے پاس تھا۔ میں نے حامی بھرلی۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اس پٹھان نے تو جو کچھ کیا مگر اس سارے واقعہ کو میں نے اپنے لئے موجب سعادت جانا۔ دفعہ 30 کے مجسٹریٹ کے پاس وہ مقدمہ تھا۔ اس زمانے میں 3,2 ہی مجسٹریٹ ہی یہاں ہوتے تھے۔ صاحبزادہ محمد طیب صاحب نے بٹوا نکالا۔ اور میں نے بہت لجاجت کے ساتھ اور بہت کوشش کے بعد کوئی فیس روپے ٹکے میں وصول کرنے سے انکار کردیا۔ اور میں نے کہا کہ حضرت آپ دریائے شمل کے کنارے سیدگاہ خوست کے بہت بڑے بزرگ ولی اللہ اور واصل الی اللہ کے چشم و چراغ ہیں۔ آپ کا میرے گھر آنا میرے لئے بہت بڑی برکت کا موجب ہے۔ جس کی کوئی قیمت کسی ملکی یا غیر ملکی کرنسی میں لگائی نہیں جاسکتی۔ شائد وہ وکلاء کے طمعی اذہان سے خائف تھے، بمشکل ہی راضی ہوئے۔

میں نے ربوہ کا ان کا ایڈریس لے لیا اور عرض کیا جتنا جلدی ممکن ہوا کوشش کر کے اپنی کارگزاری سے آپ کی خدمت میں اطلاع کردوں گا۔ پھر میں نے بہت منت سماجت کی کہ آپ آج یہیں شب باش ہوجائیں۔ مگر وہ حضرات اس پر تو راضی نہ ہوئے کہ صاحبزادہ عبدالرب صاحب نے شائد لاہور پہنچنا تھا۔ میں نے روانہ کیا اور سوچ میں پڑ گیا اور تنہائی میں اپنے نصیبے پر فخر کرنے لگا کہ کجا یہ ولی ابن ولی حضرت سید عبداللطیف کا وہ بیٹا جو فی الاصل تو اپنے مقدس باپ کے ساتھ ہی گویا اپنی جان بھی راہ حق میں قربان کر چکا تھا۔ اور کجا میں عاصی اور نانجار یہ کیسے میرے گھر آ گئے۔ وہی بات ہوئی

آنے کو وہ تیار تھے میں خود ہی کچھ شرما گیا
ان کو بٹھاؤں میں کہاں دل میں صفائی تک نہیں

اب میں اس فکر میں غلطاں کہ کام مشکل ہے کسی طرح اس میں کامیابی ہو تو اس بزرگ شخص کے پاک دل میں ایک گوشہ مل جائے۔ شائد یہی میرے لئے توشہ آخرت بن جائے۔ خیر وہ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص کرم سے دوسرے ہی روز مجھے کامیابی عطا فرمائی۔ اور ضمانت کا حکم ہوگیا۔ جو بظاہر بہت مشکل تھا۔ پھر میں نے اپنا ہی کوئی آدمی ضامن دے کر ان کے ملازم کو جیل سے رہا کروا کر ربوہ بھیج دیا۔ اس میری حقیر سی خدمت اور کوشش کی اس کریم ابن کریم نے بہت قدردانی فرمائی۔ اور پھر ہمارے تعلقات میں روزافزوں ترقی ہونا شروع ہوگئی۔ میں اپنی قسمت پر نازاں تھا کہ بقول جناب عبیداللہ علیم صاحب

یہ محبت تو نصیبوں سے ملا کرتی ہے
چل کے خود آئے مسیحا کسی بیمار کے پاس

محترم صاحبزادہ محمد طیب لطیف صاحب پھر تو کئی بار میری درخواست پر میرے ظلمت کدے پر تشریف لائے اور سچ مانیں کہ ایسا ارتعاش نور ہوتا کہ وہی میرا تاریک و تار گھر خوست کی مشعل نور سے روشن ہوتا نظر آتا۔ ہاں وہی مشعل جو پنجاب کی ایک گمنام بستی قادیان میں برسنے والے نور سے اپنے فتیلہ کو لودے کر شعلہ بار بن چکی تھی۔ تعارف جو بڑھا تو معلوم ہوا کہ صاحبزادہ صاحب نے ان مصائب کو جھیلنے کے بعد پچھلی عمر میں قرآن حفظ کیا ہوا تھا۔ یاد رہے کہ یہ سارا مقدس اور مظلوم خاندان حضرت شاہزادہ صاحب کی جاں سپردگی کے بعد شدید اور ہولناک مصائب افغان گورنمنٹ کے ہاتھوں جھیل کر 1920ء میں سرائے نورنگ (انڈیا) میں پہنچ پایا۔

صاحبزادہ صاحب سرگودھا قیام کے دوران ہمیں نمازوں کی امامت کراتے۔ اور ٹھہر ٹھہر کر گویا قرآنی مطالب میں غوطہ زن ہوجاتے۔ اور ایسی لحن اور لے میں تلاوت کرتے۔ جو پھر کبھی سننا نصیب نہ ہوئی۔ میں تو کم نظر جو تھا۔ یہ خیال نہ آیا کہ اسے ریکارڈ کرلیتا۔ ایک بار سیدنا حضرت خلیفہ ثالث کی ہمارے رشتہ داروں کے ہاں موجودگی کے دوران آپ نے تلاوت کی۔ حضور نے آپ کے اس افغانی لہجے اور نغمگی کو بہت پسند فرمایا۔ میں نے صاحبزادہ محمد طیب لطیف صاحب سے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ مجھے اپنے حضرت ابا جان کے حالات زندگی اور پھر وفا شعاری استقامت اور بلند حوصلگی سے مکمل رضامندی اور کامل وفا سے اپنی جان راہ خدا میں قربان کرنے کے واقعات املا کروائیں نیز حضرت موصوف کی وفات کے بعد جو طویل عرصہ تک آپ کے سارے خاندان کو غم و درد اور رنج و محن کی چکی میں پیسا گیا وہ روح فرسا اور روح پرور واقعات بھی لکھوادیں۔ کیونکہ آپ کی عمر مورخہ 14 جولائی 1903ء کو قریباً 10,8 سال تھی۔ اور آپ گویا ان سارے بیتے ہوئے واقعات کے بہترین شاہد تھے۔ اول تو میں اسے اپنی نالائقی ہی سمجھتا ہوں جو شائد میری سیاہ بختی کی دلیل بھی ہے اور دوسرے صاحبزادہ صاحب کو بھی بے حد حجاب تھا اور بار بار فرماتے تھے کہ اس میں خودستائی اور خودنمائی کا اندیشہ ہوسکتا ہے جس سے میں سخت ڈرتا ہوں۔ کہ یہ میری کاوش کسی پہلو سے سلب ایمان کا موجب نہ ہو۔ اس پر ہماری باہمی بہت دلچسپ گفتگو ہوئی۔ میں اپنی طرف سے بڑھ چڑھ کے دلائل پیش کرتا کہ تاریخ کو محفوظ کرلینا بھی ایک فرض ہے۔

مگر وہ بلند کردار اور عالی نسب شاہزادہ تو انکساری عاجزی اور تبتل الی اللہ کی وجہ سے اس سے طبعاً نفور ہی رہا مگر زیادہ اصرار نہ کرنے کا میں بھی تو مجرم ہوں۔ گو زبانی واقعات کی کرید میں کرتا رہتا تھا کہ کیسے آپ کا سارا خاندان 14 جولائی 1903ء کے سانحہ کے بعد بلخ ترکستان کی طرف جلاوطن کردیا گیا۔ اور پھر واپس کابل میں منگوا کر چرخی پل جیل میں ڈال دیا گیا۔ اور کیونکر ساری جائیدادیں اور اموال اور اثاثہ البیت تک لوٹ لیا گیا۔ اور باقی ماندہ خاندان کو محض قلاش اور بے بس بنا کر رکھ دیا گیا۔ وہ ناز و نعم میں پلے ہوئے جو وسیع جائیدادوں کے مالک تھے جن کے دسترخواں پر روزانہ کم ازکم 50 مہمان کھانا کھایا کرتے تھے۔ ان کی یہ حالت ہوگئی کہ نہ کھانے کو کوئی چیز نہ پہننے کو اور نہ سر چھپانے کی کوئی جاء گویا ان سے ایسے جرائم سرزد ہوئے تھے جن کی سزا میں ان کے بزرگ مورث کو ہلاک کردینے اور افراد خاندان کا سب کچھ چھین لینے کے بعد کلیۃً بے یار و مددگار قیدی بنادیا گیا۔ پرانا گھسا پٹا شعر کسی کا ہے

یہ کہہ دو کوہکن سے کہ مرنا نہیں کمال
مرمر کے ہجریار میں جینا کمال ہے

گو اپنے خیال کے مطابق شاعر نے اس میں ایک صداقت بیان کی ہے مگر یہاں یہ مثال ناقص تر اور کم تر نظر آتی ہے۔ کجا کوہکن کا مرنا اور کجا 14 جولائی 1903ء کے روز اس مقدس شاہزادے کا اپنے خالق و مالک کو اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنا۔ آپ کے قید میں رہنے کے بارہ میں دو روایات ملتی ہیں۔ ایک کے مطابق آپ ڈیڑھ ماہ تک اور دوسری کے مطابق آپ چار ماہ قید میں رہے۔ اور جو بھی عرصہ قید تھا اس سے نفس مضمون پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اللہ کی راہ میں کمال خوشدلی کے ساتھ بار بار بادشاہ وقت کے سمجھانے کے باوجود کہ اب بھی باز آجاؤ۔ سارے اعزازات اور جاگیروں سمیت پہلے والا بلند مقام اور منصب عالی تمہیں عطا ہوگا۔ اس سانحہ عظیم کے روز پھر آخری وقت بھی یہ فہمائش کہ میرے کان میں ہی کہہ دو۔ تو میں تمہیں ابھی چھوڑ دیتا ہوں۔

وہ کوہ استقامت اور جبل راستی و وفا علی الاعلان کہتا رہا۔ جو چاہو کر گزرو۔ میں جس حق کو پہچان کر سچ مان چکا ہوں۔ اس سے کیونکر انکار کرسکتا ہوں۔ اور یاد رہے کہ اس شخص کو تو حق الیقین کا رتبہ عطا ہو چکا تھا۔ اور قادیان میں ہی اس کو اس قسم کے نظارے دکھائے جا چکے تھے۔ کبھی کہتے کہ مجھے عرش سے حکم ملتا ہے کہ ''سربدہ سربدہ'' کبھی کشفی نظارے میں افغانیوں کی ہلاکت کے منظر دکھائے جاتے تو کہتے میں نے تو انہیں قتل نہیں کیا۔ ملائکہ نے انہیں قتل کیا ہے۔ مگر افسردہ ہوجاتے۔

یہاں مجھے اس بزرگ سید شاہزادے کے عشق و وفا اور استقامت کی داستان جو خونچکاں بھی ہے اور روح افزا بھی، کا دہرانا مقصود نہیں ہے۔ بلکہ آپ کے خاندان اور خصوصاً صاحبزادہ محمد طیب صاحب پر جو گزری اس کے چند چشم دید اور گوش شنید واقعات پر ہی حصر کرتا ہے۔ حضرت شاہزادہ صاحب نے تو ڈیڑھ ماہ کی قید یا دوسری روایت کے مطابق 4 ماہ کی قید کے بعد بھی اپنی جان راہ خدا میں قربان کرنے کے فیصلے کو کسی لالچ طمع یا امیدیں دلانے پر بھی نہ بدلا وہ استقامت کا پہاڑ بزبان حال یہی کہتا رہا۔

گر کیا ناصح نے ہم کو قید اچھا یوں سہی

یہ جنونِ عشق کے انداز جھٹ جائیں گے کیا

اور 14 جولائی 1903ء کے روز اپنے مالک کے قدموں میں سر رکھ دیا۔ اور اس دنیا سے اوجھل ہوگئے۔ مگر باقی خاندان کے افراد تو 17 سال کی جلا وطنی اور قید و بند کی سزائیں بھگت کر گویا ہر روز ان کے لئے 14 جولائی ہی ثابت ہوتا رہا۔ یہ سترہ سال کا طویل عرصہ خاندان کے بقیہ افراد کے لئے ہر روز موت کا پیغام لے کر طلوع ہوتا۔ اور ہر رات شب عاشورہ ثابت ہوتی۔ اور آفرین اور صد تحسین اس مقدس خانوادہ کے جملہ افراد پر جن کی رگوں میں اس عظیم شہزادے کا پاک اور غیرت منداور اللہ کی رضا کے سامنے اپنی ہر شے تج دینے کا پاک خون گردش کر رہا تھا۔ وہ کیا مرد اور کیا خواتین ایسی فولادی دیواریں ثابت ہوئیں کہ انہیں طولانی سزائیں اور آزار دینے کے سارے حربے کیا مجال جو اپنی جگہ سے ایک انچ بھی ہٹا سکے۔ احمد فراز نے اس دور میں جو بظاہر روشنی اور انسانی اقدار کی حفاظت کا دور شمار ہوتا ہے۔ حقیقت حال کو یوں بیان کیا ہے۔ ؎

جام و سبو کی آبرو اہل ہوس کے ہاتھ ہے
جب سے خطیب و محتسب شہر میں معتبر ہوئے

ایک صدی پیچھے کا سفر کریں اور چشم تصور سے افغانی صفت بدخونخواری بلکہ مردم خوری کا نظارہ کریں جس میں اس پاک باطن اولیاء اللہ عشاق الٰہی کو موت کی وادی میں دھکیلا گیا۔ گویا یہ خاندان اقدس کے افراد ہر روز نئی موت مرتے تھے۔ پہلے بیان کردہ شعر کا آخری مصرع آں ممدوح کی کسی حد تک ان باقیات الصالحات پر صادق آتا ہے کہ ؏

مر مر کے ہجر یار میں جینا کمال ہے

محترم صاحبزادہ سے جوں جوں تعارف بڑھتا گیا۔ ان کی حسنات اور صفات حسنہ اور عادات وشمائل خصوصاً عبادات میں حد درجہ شغف میں ان کے حضرت والد محترم کی تصویر کسی حد تک نظر آنے لگی۔ گو ان کا والد تو ایسا عالی مقام شاہزادہ تھا کہ جس کی مثال صدیوں کی تاریخ کھنگالنے سے بھی نہیں ملتی۔ تاہم میں زیادہ سے زیادہ وقت صاحبزادہ سید طیب لطیف صاحب کی صحبت میں گزارنے کی کوشش کرتا رہا۔

ایک دن میرا پروگرام لاہور جانے کا تھا۔ تو موصوف سے ربوہ میں رابطہ کر کے پیشکش کی کہ اپنے صاحبزادہ کو ملنے (جو لاہور میں رہتے تھے) جانا چاہیں۔ تو میں آپ کو ربوہ سے ہمراہ لے جاؤں گا۔ یاد ہوگا ان دنوں سفر کی وہ سہولتیں لاہور جانے کے لئے نہیں تھیں۔ جو آجکل ہیں۔ آپ نے فرمایا اس شرط پر آپ کے ساتھ جاؤں گا کہ رات آپ ہمارے ساتھ ہی میرے بیٹے کے گھر رہیں۔ مجھے ان کے لئے موجب زحمت بننا گوارہ نہیں تھا تاہم ان کی ہم نشینی کو موجب سعادت یقین کرتے ہوئے حامی بھر لی۔ اور ربوہ سے ہم اکٹھے لاہور پہنچے۔ رات سرد تھی اور دیر تک باتیں ہوتی رہیں۔ انہوں نے تو چند دن وہاں رہنا تھا۔ میں نے صبح اجازت چاہی۔ یوں اس رات بھی ایک لطیفہ ہوگیا کہ سڑک نما گلی میں آپ کے بیٹے کا مکان تھا۔ اندر موٹر جانے کی گنجائش نہیں تھی۔ سڑک پر اپنے گھر کی دیوار کے ساتھ موٹر پارک کر دی۔ اور محلّہ کے چوکیدار کو ان کے بیٹے نے تاکید بھی کر دی کہ زیادہ خیال رکھے۔ مگر مجھے خیال آیا کہ یہ کاریں تو اپنی چور آپ ہی ہوتی ہیں۔ اگر خدانخواستہ یہ حادثہ ہوگیا تو کیا ہوگا۔

اب میں تجویزیں کرنے لگا۔ پہلے تو تجویز کیا کہ کمرے سے نکل کر کمرے کے دروازے کے ساتھ ہی کار تھی۔ اس میں جا کر سیٹ لمبی کر کے سو جاتا ہوں۔ پھر خیال آتا کہ کمرہ کا دروازہ کھلا رہے گا۔ تو میزبان کے گھر چور داخل ہوجائے گا۔ رات کافی گزر گئی اسی فکر میں کروٹیں لیتا رہا۔ آخر تجویز سوجھی کہ ایک پہیہ موٹر کا اتار کر اور موٹر کو جیک پر کھڑا کر کے فالتو پہیہ بھی اور اس کے نٹ وغیرہ یہ دونوں پہیے نکال کر اندر کمرے میں رکھ دیئے۔ اور سوچا کہ اب اگر چور آئے گا تو پہیہ بھی لائے گا۔ اور نٹ بولٹ بھی اور شائد یہ ممکن نہیں ہوگا۔ غرض رات گزاری۔ اور پھر میزبان کے جاگنے سے پہلے موٹر کو پہیوں پر کھڑا بھی کر دیا۔ میزبان کو نہ بتایا کہ تا میزبان اور خصوصاً ان کے والد محترم میری اس حرکت سے پریشان خاطر نہ ہوں۔

چوہدری قائم دین صاحب قائمقام ڈپٹی کمشنر سرگودھا کی صاحبزادہ صاحب سے ملاقات

چوہدری قائم دین صاحب جو افسر مال اور پھر S.D.M اور قائم مقام ڈپٹی کمشنر سرگودھا بھی رہے نے ایک دن مجھے بلایا اور پوچھا کہ مجھے کسی نے بتایا ہے کہ وہ جو اس صدی کے ابتدا میں افغانیوں نے ایک بہت بزرگ آدمی کو سنگسار کر کے ہلاک کر دیا تھا۔ ان کا بیٹا تمہارے ہاں آیا کرتا ہے۔ میں نے اثبات میں جواب دیا تو انہوں نے کہا کہ اب وہ سرگودھا آویں۔ تو آپ انہیں میرے گھر چھوڑ جائیں میں کچھ باتیں پوچھنا چاہتا ہوں۔ اور چائے ان کے ساتھ پئیں گے مگر بہتر یہ ہے کہ تم پاس نہ ہو۔ میں نے کہا۔ جب صاحبزادہ صاحب آئیں میں آپ کے گھر انہیں بھیج دوں گا۔ آپ جو پوچھنا چاہیں پوچھ لینا۔

چنانچہ ان کی ملاقات کوئی ڈیڑھ گھنٹے کی تھی۔ صاحبزادہ صاحب نے واپس ہمارے گھر آ کر بتایا کہ اس نے واقعات مجھ سے پوچھے اور مجھے جن کا علم تھا وہ میں نے بتا دیئے ہیں۔ 3,2 دن گزرے تو چوہدری قائم دین صاحب مجھے ملے۔ میرے دیرینہ واقف تھے ان کی شادی میرے ایک بہت ہی مخلص دوست کی بہن سے ہوئی تھی۔ اور حضرت صاحبزادہ صاحب سے ملاقات کی تفصیل انہوں نے بتائی۔ وہ کہتے تھے کہ یہ شخص خود "زندہ شہید" ہے۔ جلاوطنی قید و بند اور آزار دہی کے سارے واقعات اس کے اپنے ساتھ گزرے۔ جائیدادوں کا چھن جانا اور مفلسی اور ناداری کا دور بھی ان پر آیا۔ غلیظ اور گندی جیل میں بھی بہت وقت ڈال دیئے گئے۔ سارے حالات انہوں نے بتائے۔ میں نے کہا کہ بادشاہ بڑا ظالم تھا۔ تو فوراً بولے نہیں نہیں۔ بادشاہ خود ظالم ہرگز نہیں تھا۔ وہ علماء سوء کے ہاتھوں مجبور ہو چکا تھا۔ وہ خود اچھا انسان تھا۔ علماء زمانہ اسے مجبور نہ کرتے تو وہ یہ ظلم نہ کرتا۔ چوہدری قائم دین صاحب حیرت زدہ ہو کر بے حد تعریف صاحبزادہ صاحب کی کیا کرتے تھے کہ دیکھیں اتنی تکالیف اٹھا کر بھی یہ اس بادشاہ کا شکوہ نہیں کرتا تعریف ہی کرتا ہے۔ یہ بلند و بالا حوصلہ اور عدل و انصاف کی یہ میزان صداقت کی بہت بڑی دلیل ہے۔ اور کہتے تھے میں نے اپنے ملنے والے لوگوں سے یہ ذکر کیا ہے کہ مجھے امید تھی کہ یہ شخص کہتا کہ بادشاہ بڑا ظالم اور بدکن تھا وغیرہ مگر یہ تو عجیب انسان ہے جس کے ہاتھوں باپ قتل ہوا۔ خود سال ہا سال تک ناگفتنی مصائب جھیلے یہ شخص پھر بھی اس کی تعریف کرتا ہے۔ یہ ہے صحیح مومن کی علامت اور پہچان۔

اصل بات یہ ہے کہ اللہ والے لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں۔ وہ آلام و مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں تو ان کی نگاہ اپنے مالک قادر و توانا پر ہوتی ہے وہ کسی کا شکوہ گلہ نہیں کرتے۔ قرآن کریم میں بارہا "صبر" کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ اس کے یہی تقاضے ہوتے ہیں کہ ؎

جو کوئی ٹھوکر بھی مارے گا تو اس کو سہہ لیں گے ہم خوشی سے
کہیں گے اپنی سزا یہی تھی زباں پہ شکوہ نہ لائیں گے ہم

اور وہ تو ہر دم اپنے یار حقیقی سے ملنے کی تڑپ رکھتے ہیں اور اس کی راہ میں جتنے دکھ جھیلنے پڑے وہ خوشی سے جھیلتے بلکہ مسکراتے ہیں اور کہا کرتے ہیں۔ ؎

دشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دل برمانے دو
یہ درد رہے گا بن کے دوا تم صبر کرو وقت آنے دو

یہ سب عاشق صادق تھے۔ ان کا مورث حضرت سید عبداللطیف صاحب اور ان کے بعد رہنے والی تینوں بیوگان اور چھ بچے بلکہ ان سے بھی پہلے بھی پہلے فنا فی اللہ لوگ حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب جو 20 جون 1901ء کو اور خود حضرت شاہزادہ صاحب آف خوست 14 جولائی 1903ء کو اور حضرت مولوی نعمت اللہ خان صاحب عین جوانی میں 31 اگست 1924ء کو اور پھر حضرت مولوی عبدالحلیم صاحب اور حضرت قاری نور علی صاحب 5 فروری 1925ء کو ایک صادق ماموں من اللہ کی شناخت اور تصدیق کرنے کی پاداش میں ازراہ ظلم موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔ اور اس گروہ عاشقان الٰہی کے علاوہ 1918ء میں صاحبزادگان محمد سعید جان صاحب اور محمد عمر جان صاحب اور حضرت سید سلطان احمد صاحب اور حضرت سید حکیم احمد صاحب اور حضرت فضل کریم صاحب کو بدنام زمانہ جیل میں ڈال کر خشک روٹی اور نمک کی خوراک کھانے کو دی جاتی جس سے ان کی انتڑیاں گل گئیں۔ اور گویا زہر خورانی سے انہیں ہلاک کر دیا گیا۔ یہ بھی 1917ء اور 1918ء کے قیامت خیز سانحات ہیں۔

پیر فضل شاہ گجراتی نے کیا خوب اللہ کی راہ میں جان قربان کرنے والوں کو شکور رب کی طرف سے صلہ ملنے کا احوال اس شعر میں بیان کیا ہے۔ ؎

مقتل وچ سرمد نوں ویکھ کے تے
کسے جھوم کے ایہہ آواز دتی
سروں اوھراں بدنامیاں کون جھلے
سروں پراں ہو جایئے تے یار مل دے

اور قارئین کرام یہ فہرست بھی کابل کے راہ خدا میں جان فدا کرنے والوں کی حتمی کب ہے۔ مجھے نہیں معلوم کس کس کو اور کس کس ظالمانہ طریقے سے افغانی جاہل فتویٰ فروشوں کی تسکین کے لئے عاشقان الٰہی کو یک مشت اور اقساط میں ہلاک کیا گیا۔ مگر ان کی گنتی تو زیادہ سے زیادہ درجنوں میں ہوگی۔ ادھر حضرت مسیح پاک کا یہ انذار کہ

"اے کابل کی زمین تو گواہ رہ کہ تیرے پر سخت جرم کا ارتکاب کیا گیا۔ اے بدقسمت زمین تو خدا کی نظر سے گر گئی تو اس ظلم عظیم کی جگہ ہے۔"

اور نیز فرمایا کہ "ظالم کی پاداش باقی ہے" ہر دن جو چڑھتا ہے تو یہ دائمی سماوی انذار "ظالم کی پاداش باقی ہے" کی تکمیل کے لئے اور ہر رات اس مامور زمانہ کے اس ضمن میں اقوال زریں کی صداقت کے لئے شاہد بن کر آتے ہیں۔

جنون کی حد تک پیار

حضرت مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کے متعلق نبیلہ رفیق فوزی صاحبہ تحریر کرتی ہیں:۔

جب کبھی بھی ہمارے والدین کو شہر چھوڑ کر جانا پڑتا تو ماموں جان کی خدمت میں عرض کر جاتے کہ رات آ کر بچوں کے پاس سو جایئے گا۔ ماموں جان عشا منڈی والی بیت میں پڑھ کر آجاتے۔ آ تو جاتے مگر خفا بھی بہت ہوتے گو کہ انکی خفگی میں بھی پیار اور شفقت چھپا ہوتا۔ فرماتے کہ میں نے فجر بیت میں پڑھانے جانا ہوتا ہے۔ تمہارے ماں باپ کو کیا کام تھا جو دونوں اٹھ کر چل پڑے ہیں ہم ہنستیں اور کہتیں ماموں جان کوئی بات نہیں آج کوئی اور پڑھا دے گا مگر ماموں جان کہاں مانتے۔ نماز تہجد کے وقت اٹھ کر ہمارے گھر سے جو کہ بیت اقصیٰ کے پاس واقع ہے پیدل منڈی والی بیت میں فجر پڑھانے چل پڑتے۔

عبادات سے جنون کی حد تک پیار تھا۔ تمام عمر عبادات کا التزام اتنی باقاعدگی اور دل لگی سے رہا کہ ہم نوجوانوں کو ماموں جان کا عبادات سے ایسا والہانہ پیار دیکھ کر شرم آتی کہ ہم جوان ہو کر ایسی پابندی نہیں کر سکتے۔

1993ء میں مَیں اپنے دونوں بچوں سمیت پاکستان گئی۔ ماموں جان کے پاس بیٹھی ہوئی تھی بابرکت مہینہ تھا اس وقت بڑھاپا اور بیماری ماموں جان پر پوری طرح غلبہ پا چکی تھی یادداشت کا یہ حال تھا کہ آدھ گھنٹہ میرے ساتھ باتیں کرنے اور حال احوال پوچھنے کے بعد میری طرف اشارہ کر کے ممانی جان سے کہنے لگے کہ یہ کون ہے؟ یہ سن کر میں نے رونا شروع کر دیا مجھے روتا دیکھ کر پھر کہنے لگے یہ لڑکی کون ہے جو رو رہی ہے؟ پھر میں نے بتایا تو یاد آ گیا...... حال یہ تھا کہ بار بار ایک بات یاد کروانی پڑتی تھی۔ ہاتھ میں پکڑ کر پانی خود نہیں پی سکتے تھے۔ مگر تہجد کی عبادت اور روزہ ہر وقت یاد رہتے۔

(الفضل 8 مئی 1997ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 48409 میں سائرہ وجاہت

بنت ریاض احمد قوم کھوکھر جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا کوٹ احمدیہ ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ وجاہت گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود جاوید دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 48410 میں مدثر احمد

ولد مبارک احمد عالم مرحوم قوم راجپوت (جنجوعہ) پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولیاہ جٹاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ ناصر احمد ولد مبارک احمد عالم مرحوم گواہ شد نمبر 2 رانا محمد سلیمان معلم وقف جدید ولد داؤد احمد رانا

مسل نمبر 48411 میں ذکیدہ پروین ظفر

زوجہ مجیب احمد ظفر قوم گوجر پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی 40000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت برائے گھریلو اخراجات مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذکیدہ پروین ظفر گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد ظفر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم بھابڑہ

مسل نمبر 48412 میں مجیب احمد ظفر

ولد عبدالرشید قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 7350/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجیب احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم ولد نیک محمد بھابڑہ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد شیر محمد بھابڑہ

مسل نمبر 48413 میں آصفہ رفعت

بنت عبدالرشید قوم ناگی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور بوزن 9 ماشہ۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ رفعت گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق ولد صوفی عبدالمجید احمد مرحوم میرپور گواہ شد نمبر 2 عطاء الحمید ولد میاں عبدالرشید میرپور

مسل نمبر 48414 میں رفعت انجم

بنت عبدالرشید قوم ناگی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مع 4 ماشہ۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت انجم گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق میرپور گواہ شد نمبر 2 عطاء الحمید میرپور

مسل نمبر 48415 میں منیر احمد بٹ

ولد محمد شریف بٹ قوم کشمیری پیشہ مزدوری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 5 مرلہ واقع ناصرآباد جنوبی ربوہ مالیتی 500000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد اسلم وصیت نمبر 21885 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد بٹ ولد منیر احمد بٹ

مسل نمبر 48416 میں خالد پرویز

ولد ارشاد احمد قوم آرائیں پیشہ (انجینئرنگ کیمیکل) عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھریا روڈ ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم مکان واقع بھریا روڈ مالیتی 800000/- روپے برقبہ 225 واقعہ شاہی بازار۔ 2۔ ترکہ والد رہائشی جگہ بھریا روڈ مالیتی 1500000/- روپے۔3۔ترکہ والد زرعی اراضی 48/ایکڑ واقع دیہہ ڈھینگو اور کھکھری ضلع نوشہرو فیروز مالیتی 2400000/- روپے۔ 4۔میڈیکل سٹور میں رقم 60000/- روپے۔ مندرجہ بالا تمام جائیداد میں والدہ محترمہ ہم 5 بھائی اور تین بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد پرویز گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد چوہدری عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ وصیت نمبر 25196

مسل نمبر 48417 میں محمد راشد آفتاب

ولد محمد صادق آفتاب قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابڑہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد راشد آفتاب گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد طیب ولد مظفر احمد خان گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد ظفر ولد عبدالرشید بھابڑہ

مسل نمبر 48418 میں طارق رشید

ولد عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شارع عدالت کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ جولائی 2005ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1/4 حصہ مکان واقع شارع عدالت کوئٹہ اندازاً مالیتی 10000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق رشید گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک ولد محمد عبدالرحمٰن کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد ولد بشارت احمد درویش کوئٹہ

مسل نمبر 48419 میں ملک محمد اسلم

ولد غلام حسین قوم سیال پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت 1951ء ساکن جناح روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 12 مرلہ واقع انصار کالونی جھنگ صدر اندازاً مالیتی -/220000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ایم اسلم ملک گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر 48420 میں نصرت جہاں

زوجہ نصیر احمد بلوچ قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح محمد روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/16000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 سلیم ڈار ولد اللہ دتہ ڈار گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بلوچ خاوند موصیہ

مسل نمبر 48421 میں نصیرہ ریاض

زوجہ ریاض احمد مانگٹ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلفشاں کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/54000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔3۔ گائے ایک عدد مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصیرہ ریاض گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد مانگٹ ولد ریاض احمد مانگٹ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد مانگٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 48422 میں اعجاز احمد

ولد ریاض احمد مانگٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلفشاں کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد مانگٹ والد موصی

مسل نمبر 48423 میں صالحہ ریاض

بنت ریاض احمد مانگٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلفشاں کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صالحہ ریاض گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد مانگٹ والد موصیہ

مسل نمبر 48424 میں مدیحہ ریاض

بنت ریاض احمد مانگٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلفشاں کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مدیحہ ریاض گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد مانگٹ والد موصیہ

مسل نمبر 48425 میں وقاص احمد

ولد ریاض احمد مانگٹ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلفشاں کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد ریاض احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد مانگٹ والد موصی

مسل نمبر 48426 میں مریم سوسن

بنت عبدالحفیظ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مریم سوسن گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد شفیق وصیت نمبر 23574

مسل نمبر 48427 میں منزہ رشیدہ

بنت رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منزہ رشید گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ولد محمد شریف کراچی گواہ شد نمبر 2 رشید احمد والد موصیہ

مسل نمبر 48428 میں زاہدہ عاصم

زوجہ محمد عاصم قوم عباسی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/20930 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ عاصم گواہ شد نمبر 1 فواد شمس ولد محمد صدیق شمس گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد فیاض ولد ریاض احمد شاد کراچی

مسل نمبر 48429 میں مشہود حسین خالد

ولد محمد عاصم قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشہود حسن خالد گواہ شد نمبر 1 فواد شمس کراچی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد فیاض کراچی

مسل نمبر 48430 میں رشیدہ بیگم

زوجہ چوہدری محمد رفیق قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے تین تولہ+3 گرام مالیتی-/36500 روپے۔2۔نقد رقم-/30000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ناصر اشفاق وصیت نمبر 32732 گواہ شد نمبر 2 ذکاءاللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر 48431 میں سمیرہ نوید

زوجہ نوید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی-/140000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیرہ نوید گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد سراولد چوہدری غلام رسول کراچی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد غلام نبی کراچی

مسل نمبر 48332 میں ذکیہ سلطانہ

بنت رانا محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 8 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ذکیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد بشیر احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 ذکاءاللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر 48433 میں محمد جمیل

ولد عبدالمجید مرحوم قوم جٹ پیشہ ٹھیکیداری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد جمیل گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد محمد انور شاہ کراچی

مسل نمبر 48434 میں کامران شہزاد

ولد محمد رمضان قوم گورایہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کامران شہزاد گواہ شد نمبر 1 فواد شمس کراچی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد فیاض کراچی

مسل نمبر 48435 میں ڈاکٹر مسرور احمد

ولد سعید احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد مکان واقع ڈرگ کالونی برقبہ 80 گز مالیتی-/800000 روپے کا شرعی حصہ اس میں والدہ ایک بہن اور میں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر مسرور احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد شفیق وصیت نمبر 23574 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد طیب وصیت نمبر 16926

مسل نمبر 48436 میں درثمین مسرور احمد

زوجہ ڈاکٹر مسرور احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے سولہ تولہ مالیتی-/136358 روپے۔ 2۔دوانگوٹھیاں 5 گرام مالیتی-/4138 روپے۔3۔ حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ درثمین مسرور احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل ولد عبدالمجید مرحوم

مسل نمبر 48437 میں پروین اقبال

زوجہ جاوید اقبال قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی فیڈرل بی ایریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 31 تولے مالیتی اندازاً-/279000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف ولد محمد حسین کراچی گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال خاوند موصیہ

مسل نمبر 48438 میں مدثر احمد کھرل

ولد ناصر احمد قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 13 ایکڑ واقع جامڑا ضلع خیرپور میرس مالیتی -/2600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/14500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر احمد کھرل گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد قریشی وصیت نمبر 34499 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 21488

مسل نمبر 48439 میں طیبہ خان

زوجہ اشتیاق احمد خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 02-5-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی

ہے۔1۔رہائشی مکان واقع ڈیفنس کراچی۔2۔ پلاٹ بحریہ ٹاؤن لاہور (15 لاکھ روپے کی قسط اداشدہ ہے۔)3۔سرمایہ کاروبار (پراپرٹی برنس) 4۔طلائی زیور اندازاً 300 گرام +ڈائمنڈز مالیتی اندازاً -/500000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ خان گواہ شدنمبر 1 فیصل خان ولد اشتیاق احمدخان مرحوم گواہ شدنمبر 2 چوہدری عطاءالرحمٰن وصیت نمبر 24695

مسل نمبر 48440 میں فیصل خان

ولد اشتیاق احمدخان قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 1995ء ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ بحریہ ٹاؤن لاہور رقبہ 4 کنال (اداشدہ قسط -/750000 روپے۔3۔سرمایا کاروبار کمپنی Net Acess کے 51% شیئرز۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیصل خان گواہ شدنمبر چوہدری عطاءالرحمٰن محمود وصیت نمبر 24695 گواہ شدنمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 48441 میں انیقہ خان

زوجہ فیصل خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہربذمہ خاوند -/350000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔3۔ ڈائمنڈ کی انگوٹھیاں 3 عدد مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انیقہ خان گواہ شدنمبر 1 فیصل خان خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 چوہدری عطاءالرحمٰن محمود وصیت نمبر 24695

مسل نمبر 48442 میں محمد نعمان بھٹی

ولد محمد سلیمان بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نعمان بھٹی گواہ شدنمبر 1 ظفراللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شدنمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 48443 میں بشریٰ منور

زوجہ منور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہربذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ منور گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شدنمبر 2 منوراحمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 48444 میں حمیدہ بیگم

زوجہ محمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/42500 روپے۔ 3۔نقد رقم جمع بینک -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم گواہ شدنمبر 2 منور احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم

مسل نمبر 48445 میں صبیحہ عمران

زوجہ سید عمران احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000 روپے (نکاح ہوا ہے ابھی رخصتی نہیں ہوئی) 2۔طلائی زیور اندازاً 4 تولے مالیتی -/36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ عمران گواہ شدنمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ گواہ شدنمبر 2 احمد زمان تنویر والد موصیہ

مسل نمبر 48446 میں سونیا جویریہ کلیم

بنت رشید احمد کلیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سونیا جویریہ کلیم گواہ شدنمبر 1 محمود احمد خاں وصیت نمبر 29150 گواہ شدنمبر 2 رشید احمد کلیم والد موصیہ

مسل نمبر 48447 میں احتشام احمد

ولد انور علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احتشام احمد گواہ شدنمبر 1 وقاص احمد ولد انور علی گواہ شدنمبر 2 انور علی والد موصیہ

مسل نمبر 48448 میں وقاص احمد

ولد انور علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص احمد گواہ شدنمبر 1 احتشام ولد انور علی گواہ شدنمبر 2 انور علی والد موصی

مسل نمبر 48449 میں عالم بی بی

زوجہ محبوب الرحمٰن خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین ترکہ والدین (فروخت شدہ) میرا حصہ -/80000 روپے۔ 2۔ چک نمبر 88 میں فروخت شدہ زمین کا میرا حصہ مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ مکان باب الابواب برقبہ ایک کنال میرا حصہ 1/8 مالیتی -/54700 روپے۔ 4۔ ریتلی زمین گوٹھ رحمان آباد بھڑی شاہ کریم حیدر آباد سندھ برقبہ 16 ایکڑ میں میرا حصہ 1/8۔ 5۔ حق مہر 200 روپے۔ 6۔ طلائی بالیاں مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالم بی بی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاں وصیت نمبر 29150 گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر خاں ولد محبوب الرحمان خاں مرحوم

مسل نمبر 48450 میں محمد ابراہیم مبشر

ولد محمد نصر اللہ قوم ساہی جٹ پیشہ طالب علم جامعہ احمدیہ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ابراہیم مبشر گواہ شد نمبر 1 راجہ منصور احمد باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر 48451 میں وحید احمد

ولد خلیل احمد ناصر قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد خلیل احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد قمر ولد خلیل احمد ناصر

مسل نمبر 48452 میں مبشرہ وحید

زوجہ وحید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-7-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ وحید گواہ شد نمبر 1 وحید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد خلیل احمد ناصر

مسل نمبر 48453 میں نصیرہ لطیف

بیوہ لطیف احمد مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ۔مکان برقبہ 10 مرلہ واقع ناصر آباد شرقی ربوہ کا 1/8 حصہ۔ 2۔ پلاٹ واقع نصرت آباد برقبہ 10 مرلے کا 1/8 حصہ۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصیرہ لطیف گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد شریف وصیت نمبر 26218 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد وصیت نمبر 19631

مسل نمبر 48454 میں نصرت جہاں

زوجہ نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ تدریس عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/36000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 10 مرلہ واقع رحمٰن کالونی ربوہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت جہاں گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 48455 میں عثمان احمد ظفر

ولد محمد ظفر اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 فرید الدین ولد محمد رشید مرحوم گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد عبدالغفار جاوید دارالعلوم غربی ثناء ربوہ

مسل نمبر 48456 میں زاہد ورک

ولد محمد اسحاق ورک قوم ورک پیشہ فارغ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ واقع اسلام آباد اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ وaقع ملتان اندازاً ملتان -/200000 روپے۔ 3۔ مکان واقع ملتان 13 منزلہ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/3055000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6370 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد ورک گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 30309 گواہ شد نمبر 2 خالد ممتاز وصیت نمبر 28756

مسل نمبر 48457 میں سلطانہ ساجد

زوجہ ساجد منہاس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 44 گرام مالیتی -/35200 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلطانہ ساجد گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 30309 گواہ شد نمبر 2 ساجد منہاس خاوند موصیہ وصیت نمبر 36859

(حضور انور کا دورہ بقیہ از صفحہ 2)

اس کے بعد مکرم امیر صاحب یو ایس اے نے حضور انور کے ساتھ دفتری ملاقات کی۔ چھ بجے ''کمپیوٹر ٹیم یو ایس اے'' کے ممبران کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ انہوں نے مختلف انتظامی امور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کرکے ہدایات لیں۔

حضور انور نے ممبران کو ہدایت فرمائی کہ آپ کی ٹیلی کانفرنس یا ویڈیو کانفرنس کے ذریعہ اتنی زیادہ میٹنگز نہ ہوں کہ ممبران گھر میں ہی بیٹھ رہیں۔ وقفہ سے بعض میٹنگ ایک جگہ اکٹھے ہو کر بھی ہونی چاہئیں۔

حضور انور نے ان کو افریقہ اور بعض دوسرے غریب ممالک میں کام کرنے سے متعلق بھی تفصیلی ہدایات دیں۔ چھ بجکر چالیس منٹ پر یہ میٹنگ ختم ہوئی۔

اس کے بعد ''ہیومینیٹی فرسٹ یو ایس اے'' کی میٹنگ حضور انور کے ساتھ شروع ہوئی۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے چیئرمین نے انڈونیشیا، گیانا اور لائبیریا میں اپنے کام کی رپورٹ حضور انور کی خدمت میں پیش کی۔ حضور انور نے کام کو وسعت دینے کے بارہ میں ان کو تفصیل سے ہدایات دیں اور رہنمائی فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا کہ لائبیریا میں یہ جائزہ لیں کہ آپ کس طرح احمدی کسانوں کی مدد کر سکتے ہیں کہ وہ اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ نے انڈونیشیا میں جو کام شروع کیا ہوا ہے اس کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔

ہیومینیٹی فرسٹ کی ٹیم کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔

اس کے بعد ''احمدی انجینئرز اینڈ آرکیٹیکٹ ایسوسی ایشن کینیڈا'' کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ اس میٹنگ میں انجینئرز اینڈ آرکیٹیکٹ ایسوسی ایشن کے 45 ممبران حاضر تھے۔ حضور انور نے ایک صاحب کو غانا اور بورکینا فاسو بھجوانے کی ہدایت فرمائی تاکہ وہاں جا کر کنویں کھودنے کے کام کا جائزہ لے سکیں۔

حضور انور نے پانچ انجینئرز کے ایک گروپ کو گیمبیا، غانا، بورکینا فاسو، بینن اور نائیجیریا بھجوانے کا ارشاد فرمایا۔ اور فرمایا وہاں جا کر بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز نیز دوسرے جماعتی کاموں کے لئے عمارتوں وغیرہ کی تعمیر کے کام کا جائزہ لیں۔ نیز فرمایا ایسی ہی ایک ٹیم تینوں ایسٹ افریقن ممالک کینیا، تنزانیہ اور یوگنڈا بھجوائیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ یہ سارا کام یورپین چیپٹر کے ساتھ Co-ordination کرکے کریں۔

یہ میٹنگ آٹھ بجے تک جاری رہی۔

اس میٹنگ کے اختتام پر فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو رات ساڑھے دس بجے تک جاری رہیں۔ کینیڈا کی جماعتوں، ویسٹن نارتھ، ویسٹن ساؤتھ، پیس ویلج، مسی ساگا، وان، بریمپٹن، مالٹن، سکاربرو اور Brant Ford کے علاوہ امریکہ، ٹرینیڈاڈ ساؤتھ افریقہ اور متحدہ عرب امارات (U.A.E) سے آنے والی بعض فیملیز نے بھی حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

اس روز 58 فیملیز کے 277 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور نے بیت الذکر میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

تقریب آمین

❁ عزیزہ صوفیہ تنویر بنت مکرم مبارک احمد تنویر صاحب امریکہ نے سات سال کی عمر میں قرآن مجید کا دور مکمل کیا۔ عزیزہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن میں مورخہ 29 مئی 2005ء قرآن کریم سنا اور دعا کروائی عزیزہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔

تکمیل قرآن کریم ناظرہ

❁ مکرم رانا عبدالغفار خان صاحب سیکرٹری وصایا محلہ دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ عزیزہ زنیرہ خان بنت مکرم اے ایچ خان قدوس صاحب لندن نے بعمر پونے پانچ سال اور عزیزم جہان زیب خان ابن مکرم عبدالودود خان صاحب لندن نے پانچ سال دو ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کرلیا ہے۔ دونوں بچے خاکسار کی پوتی اور پوتا ہیں اور محترم رانا بشارت الرحمان صاحب مرحوم باب الابواب ربوہ کے نواسی اور نواسہ ہیں۔ نیز دونوں بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ تکمیل قرآن ناظرہ دونوں بچوں کے لئے بابرکت اور باعث رحمت اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

میٹرک کے طلباء کیلئے مشورہ

❁ میٹرک کے امتحانات کے بعد طلباء وطالبات کالج میں داخلہ کیلئے مختلف گروپس کا چناؤ کرتے ہیں اس سلسلہ میں میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ حاصل کرنے کیلئے F.Sc میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں تو زیادہ بہتر یہ ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ (فزکس، میتھ، کیمسٹری) کا انتخاب کیا جائے۔ F.Sc میں کمپیوٹر سائنس گروپ رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جا سکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا انتخاب نہیں کر سکتے اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ فیلڈز ہیں ان کیلئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(نظارت تعلیم)

ضرورت ملازمین

❁ ایک پرائیویٹ ادارے کو بی اے/بی ایس سی (کمپیوٹر سائنس) و ماسٹر ڈگری ہولڈرز کی ضرورت ہے۔ محنتی اور خواہشمند نوجوان اپنے مکمل کوائف اور مکرم صدر صاحب کی تصدیق کے ہمراہ فوری طور پر نظارت ہذا سے رابطہ کریں۔

(نظارت امور عامہ)

اعلان دارالقضاء

(محترم نوید خالد صاحب بابت ترکہ محترمہ بشریٰ فردوس صاحبہ)

❁ محترم خالد نوید صاحب 11/7 دارالعلوم غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ہماری والدہ محترمہ بشریٰ فردوس صاحبہ بیوہ محترم خالد منیر اختر صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں قطعہ نمبر 22/6 اور A-24/42 برقبہ بالترتیب 10 مرلہ 7 مربع فٹ اور 5 مرلہ 39 مربع فٹ واقع بالترتیب دارالعلوم غربی اور دارالعلوم شرقی ربوہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ہماری درخواست ہے کہ قطعہ نمبر 22/6 مکرم نوید خالد صاحب (درخواست دہندہ) اور قطعہ نمبر A-24/42 مغرب کی طرف سے 40 اور شمال کی طرف سے 35 فٹ محترمہ شازیہ منیر صاحب کے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترم ندیم خالد صاحب۔ بیٹا
2۔ محترم فہیم خالد صاحب۔ بیٹا
3۔ محترم نوید خالد صاحب۔ بیٹا
4۔ محترمہ شاہینہ فردوس صاحبہ۔ بیٹی
5۔ محترمہ فرحانہ فردوس صاحبہ۔ بیٹی
6۔ محترمہ شازیہ منیر صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اشتہار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ 30 دن کے اندر اندر دفتر دارالقضاء کو مطلع کریں۔ (ناظم دارالقضاء)

ربوہ میں طلوع وغروب 15 جولائی 2005ء	
طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:17

(بقیہ صفحہ 4)

قرآن عظیم کو دیکھا، میں نے سارے خیر کے کام ان آٹھ مسائل کے اندر پائے ہیں۔ پس جو ان آٹھوں پر عمل کرے اس نے اللہ تعالیٰ کی چاروں کتابوں کے مضامین پر عمل کرلیا۔

(تذکرۃ الاولیاء بحوالہ ''حقیقت دنیا'' مولفہ ڈاکٹر اختر احمد ملک صفحہ 57 تا 59)

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 Fax:213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دوکان 213649 رہائش 211649

میڈیکل ریپس درکار ہیں
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی نور۔ ربوہ فون 212694

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، قجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
احمد مقبول کارپٹس
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk

ہر قسم کی اعلیٰ ورائٹی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ 047-6212310

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش:214321

C.P.L 29-FD